یتیم

<"xml encoding="UTF-8?>

یتیم

۱ سوال: یتیم کا اطلاق کن افراد پر ہوتا ہے اور کس عمر تک ان پر یتیم کے احکام جاری ہوتے ہیں؟

جواب: ایسے بچے جن کے والدین یا فقط باپ کی وفات ہوگئی ہو یتیم کہلائیں گے اور شرعا یتیم وہی ہے جو نابالغ ہو جبکہ عرفا بلوغ کہ بعد بھی سمجھدار ہونے تک اس پر یتیم کا اطلاق ہوتا ہے لہذا اگر یتیموں کے لئے مخصوص اموال ان پر خرچ کرنا مقصود ہو تو نا بالغ یتیموں پر خرچ کیا جائے یا یہ کہ اموال دینے والوں کو معلوم ہو کہ ان یتیموں میں کچھ عرفی لحاظ سے یتیم بھی ہیں کہ جو بالغ تو ہیں البتہ امور زندگی میں خودکفیل نہیں۔

۲ سوال: یتیم پروری کا کیا حکم ہے؟ اس بارے میں ارشاد فرمائیں۔

جواب: یتیموں کی پرورش کرنا بہترین کار خیر ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ نے انکی پرورش و دیکھ بھال کرنے کی بہت زیادہ تاکید فرمائی ہے۔ البتہ یہ بات معلوم رہے کہ وہ یتیم بچہ بڑا ہوکر نامحرم ہی رہے گا اور گود لینے والوں کے لئے کسی یتیم بچے کو اپنی ولدیت میں لکھوانا جائز نہیں۔

۳ سوال: میں نے ایک یتیمم بچی کو گود لے کر پالا ہے اب وہ جوان ہوچکی ہے آیا اس پر واجب ہے کہ مجھ سے یا میرے بیٹوں سے حجاب کرے ؟

جواب: یتیم کی پرورش کا بہت زیادہ ثواب ہے مگر یاد رہے کہ یتیم بچے رہیں گے نا محرم ،اس بناء پر وہ بچی آپ کے لئے نا محرم ہے اور اسہی طرح آپکے بیٹوں سے بھی پردہ کرنا واجب ہے۔

۴ سوال: یتیم کی پرورش کس پر واجب ہے ؟ اگرچہ یتیم کی ملکیت میں میراث وغیرہ کا مال ہو تب بھی کیا اس کے اخراجات اور واجب نفقہ کس کے ذمہ ہے؟

جواب: یتیم کی پرورش و دیکھ بھال کرنا بہترین کار خیر ہے اگر اس کام کے لئے یتیم کے ولی کی طرف سے کوئی وصی نہ ہو تو حاکم شرعی انتظام کرے گا چاھے مومنین میں سے کسی کو اس کام کے لیئے قیم و نگران بنائے یا اس کا کوئی رشتہ دار حاکم شرعی سے قیم و نگراں بننے کی اجازت لے، اور اگر وہ شخص یتیم کے اخراجات برداشت نہ کر سکتا ہو جبکہ خود یتیم کے پاس مال ہو تو قیم متعارف طریقے سے یتیم کا مال اسکی مصلحت میں خرچ کرسکتا ہے۔

۵ سوال: جس بچہ کے باپ، دادا نہ ہوں، اس کے سرپرست نانی و ماموں وغیرہ ہونگے یا چچا؟

جواب: ان میں سے کسی کو بھی حق ولایت حاصل نہیں ہوگا بلکہ حاکم شرع کی طرف رجوع کیا جائے گا اور حاکم شرع نہ ہو تو عادل مومنین اس یتیم بچے کی مصلحت کی خاطر اس کے مسائل حل کرنے کے لیے دخالت کریں گے۔